سوال

(316)قرض کی رقم پر کئے گئے کاروبار سے حاصل ہونے والے نفع پر زکوۃ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک شخص کا کاروبار چالیس ہزار روپے کا ہے جس میں سے دس ہزار روپے قرض کے ہیں۔ کیا زکوۃ چالیس ہزار روپے کی نکالے یا کہ تیس ہزار روپے کی؟ (سائل عبدالرزاق عام۔ پڈعیدن)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مذکورہ صورت میں رأس المال اور منافع موجودہ کا حساب لگا کر زکوۃ ادا کرنی ہوگی اور دس ہزار قرض کی زکوۃ اصل مالک کے ذمہ ہے وہ ادا کرے گا۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد:3،کتاب الصوم:صفحہ:289

محدث فتویٰ